البقرۃ: 280

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ

(اور اگر [تمہارا مقروض] تنگدست ہو تو آسانی تک اُسے مہلت دو)

نَظِرَةٌ (ن ظ ر) ← مہلت دینا، انتظار کرنا

مَيْسَرَةٍ (ی س ر) ← آسانی، فراخ حالی [یہ ظرف ہے یعنی وہ وقت آجائے جب آسانی ہو]

مَيْسَرَة لفظ کے بارے میں علماء نے کچھ اور بحث بھی کی ہیں: -

1> یہ مصدر ہے اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جب وہ وقت آجائے جس میں بہت ہی آسانی ہو [اگر مقروض اپنی ضروریاتِ زندگی جیسے کھانے پینے یا پہننے کے لیے کچھ خرید رہا ہے تو یہ نہ سمجھے کہ اب اُسکے لیے بہت آسانی ہوگئی ہے - بلکہ بہت آسانی تک اُسے مہلت دو -]

2> اِس کی ۃ کثرت کے لیے ہے جیسے مدرسۃ ← جہاں بہت زیادہ پڑھائی ہوتی ہے -

مَكْتَبَة ← جہاں بہت ساری کتابیں ہوتی ہیں -

اِسی طرح مَيْسَرَة ← بہت آسانی

مختصراً: -

اگر کوئی شخص مجبوری میں قرض لیتا ہے اور واپس نہیں کر سکتا تو تم اُسے مہلت دیتے رہو۔ اُس قرض پر اُس سے سود نہ لو بلکہ جب تک وہ مقروض واپس کرنے کے قابل نہیں ہوتا تب تک اُسے مہلت دو - اُسکے حالات بہتر ہونے تک انتظار کرو -

وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

(اور یہ کہ تم صدقہ کر دو [قرض معاف کرو] تو تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو)

اگر مقروض قرضہ واپس لوٹانے کے بالکل بھی قابل نہیں تو اُسے معاف کر دو اور اپنے اصل مال کو بھی چھوڑ دو - اُسے واپس نہ لو - تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے -

یہاں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر یہ نہیں کہا کہ قرض دینے والا صدقہ کرے اسلیے کچھ علماء نے کہا کہ مسلمان سوسائٹی کے لوگ صدقہ کریں یہ بھی معنی ہو سکتا ہے - چونکہ وہ مالی اعتبار سے بہت کمزور ہے اور بہت مشکل میں ہے اسلیے اُسے مشکل سے نکالنے کے لیے اُسے صدقہ دو - اور یہ تم سبھی کے لیے بہتر ہے - اگر تم علم رکھتے ہو کہ:

⇐ صدقات انسان کو مشکل سے نکالنے کے لیے ہیں جبکہ سود انسان کو مشکل میں ڈالنے کے لیے ہیں۔

⇐ صدقات سے غریبی ختم ہوتی ہے جبکہ سود سے بہت سارے لوگ غریب ہو جاتے ہیں -

مقروض کو مہلت دینے یا اُسے معاف کر دینے میں جو بہتری ہے اُس کے بارے میں کئی احادیث آئی ہیں: -

مسلم: - ابو قتادہؓ نے فرمایا میں نے رسولؐ سے سنا، آپؐ فرما رہے تھے "جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کی سختیوں سے نجات دے اُسے چاہیئے کہ تنگدست کو مہلت دے یا پھر اُسے معاف کر دے"۔

مسلم: - رسولؐ نے فرمایا "جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی، اللہ تعالیٰ اُس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کریگا - اور جس شخص نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی کی، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے دنیا و آخرت میں آسانی کریگا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اُسکی پردہ پوشی کریگا - اور اللہ تعالیٰ اُس وقت تک بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے..."

مسند احمد اور مسلم: - نبیؐ نے فرمایا "جو شخص کسی تنگ دست کو مہلت دے یا معاف کر دے تو قیامت کے دن اللہ اُسے اپنے سایہ میں جگہ دے گا -" [مسلم کی طویل حدیث سے اقتباس] -

بخاری: - نبیؐ نے فرمایا "ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا کہ اس سے درگزر کر جاؤ - شاید کہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے (آخرت میں) درگزر فرمائے - چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (اُس کے مرنے کے بعد) اُس کو بخش دیا"۔

مسند احمد: - حضرت بریدہؓ نے فرمایا کہ میں نے نبیؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا "جس شخص نے کسی تنگ دست کو مہلت دی تو اُسے ہر دن اُس قرض کے برابر صدقے کا ثواب ملے گا" پھر میں نے آپؐ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا "جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی تو اُسے ہر دن اُس قرض سے دوگنا صدقے کے برابر ثواب ملے گا" میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسولؐ! میں نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی تنگ دست کو مہلت دے تو اُسے ہر دن اُس قرض کے برابر صدقے کا ثواب ملے گا لیکن پھر میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا: جو شخص تنگ دست کو مہلت دے تو اُسے ہر دن اُس قرض سے دوگنا صدقے کے برابر ثواب ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا "قرض چکانے کی مدت تک تو اُسے قرض کے برابر صدقے کا ثواب ملے گا اور اگر قرض چکانے کی مدت کے آنے پر مہلت دے تو اُسے قرض سے دوگنا صدقے کے برابر ثواب ملے گا"۔